

- کاموں کے لئے جادو استعمال کرنا جائز ہے۔ 10173

سوال

کیا اچھے کاموں کے لئے جادو استعمال کرنا جائز ہے (اچھی نیت کے ساتھ) ؟  
یا والدین میں سے کسی ایک کو کسی خاص کام پر راضی کرنے کے لئے ؟  
مثلاً کہ وہ میری شادی کسی معین لڑکی سے کرنے پر راضی ہو جائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بیشک جادو شیطانی علم اور عمل ہے ارشاد باری ہے:

"اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان (علیہ السلام) کی حکومت میں پڑھتے تھے سلیمان (علیہ السلام) نے تو کفر نہیں کیا لیکن شیطانوں نے کفر کیا تھا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے"

اور فرمان ربانی ہے:

"یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکئے اور وہ یقین کرے ساتھ جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں"

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"او، حادوگر کہیں سے بھے کامیاب نہیں ہوتا"

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے : ( جس نے جادو کیا یا کروایا وہ ہم میں سے نہیں ہے )

تو اس بنا پر کسی بھی غرض کے لئے جادو جائز نہیں ہے چاہیے وہ کسی بھی مقصد کے لئے ہو بیشک جادو ایک باطل چیز ہے اور باطل چیز اپنی سب قسموں کے ساتھ یا تو کفر ہو گا یا پھر فسق اور گناہ اور یہ خیر کا راہ نہیں ہے



تو واجب یہ ہے کہ نفع مند اغراض کو شرعی طریقوں سے حاصل کیا جائے جس میں کوئی گناہ نہ ہو اور اس کا انجام بھی امن والا اور اچھا ہو۔

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو مباح اور جائز چیزوں کے ساتھ ان چیزوں سے جو ان کے لئے حرام کی ہیں کفایت کر دی ہے ۔